REGD No. L. 5254

218

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ
۲۶ صفر ۱۳۷۹ھ
فی پرچہ ۱۲

جلد ۴۸/۱۳ ۔ ۲ تبوک ۱۳۳۸ھ ش ۔ ۲ ستمبر ۱۹۵۹ء ۔ نمبر ۲۰۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

رات نیند اچھی آگئی ۔ آج صبح سے بے چینی کی تکلیف ہے

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۔ کراچی —

کراچی یکم ستمبر بوقت ۹ بجے صبح (بذریعہ فون)

کل دن بھر حضور کو اعصابی بے چینی کی تکلیف رہی ۔ گو پرسوں کی نسبت کم تھی ۔ رات نیند اچھی آگئی ۔

آج صبح سے کافی بے چینی ہے ۔

احباب جماعت دردِ دل سے حضور کی کامل شفایابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں ۔

خاکسار ۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ۹ بجے صبح ، کراچی یکم ستمبر ۱۹۵۹ء

چینی فوج بھوٹان میں داخل ہو گئی

"کمیونسٹ چین نے بھارت کے خلاف کھلا جارحانہ اقدام کیا" (نہرو)

بمبئی یکم ستمبر ۔ پریس ٹرسٹ آف انڈیا نے شیلانگ (آسام) سے اطلاع دی ہے کہ چین کے دستے شمال مشرقی سرحدی ایجنسی کے کچھ نئے علاقوں سیانگ اور لوہت وغیرہ میں داخل ہو گئے ہیں رپورٹ میں بتایا گیا ہے ۔ کہ میکوہن لائن کے قریب چند اور چوکیاں چین کے قبضہ میں چلی گئی ہیں ۔ اب تک یہ چوکیاں آسام رائفلز کی نگرانی میں تھیں ۔ بعد کی اطلاع کے مطابق چینی دستے بھوٹان میں داخل ہو گئے ہیں ۔ دارجلنگ کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے ۔ ابھی ابھی یہ مصدقہ اطلاع ملی ہے ۔ کہ چینی دستے بھوٹان کے علاقے میں داخل ہو گئے ہیں ۔ بھوٹان کی سرحد پر مسلح چینی فوج کے زبردست اجتماع کی تصدیق ہو گئی ہے ۔ پنڈت نہرو نے کہا ہے کہ اگرچہ بھارت کے خلاف چین کا اقدام جارحانہ ہے پھر بھی بھارتی حکومت ایسی کوئی کارروائی نہیں کرنا چاہتی جس سے دونوں ملکوں کے درمیان جنگ کی سی حالت معلوم ہونے لگے ۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ کی علالت

لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت ناساز ہے ۔ انہیں پھوڑے پھنسیوں کی تکلیف ہے ۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔

ضروری اعلان

ربوہ یکم ستمبر ۔ کل مورخہ ۲ ستمبر بروز بدھ بذریعہ چناب ایکسپریس مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم بغرض تبلیغ اسلام غانا روانہ ہو رہے ہیں ۔ اور محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب انچارج ہالینڈ مشن ہالینڈ تشریف لے جا رہی ہیں ۔ مقامی احباب اسٹیشن پر پہنچ کر دعاؤں کے ساتھ انہیں الوداع کہیں ۔ (وکیل التبشیر ربوہ)

ایجنٹ صاحبان متوجہ ہوں

بل ہائے ایجنسی ماہ اگست ۱۹۵۹ء جملہ ایجنٹ حضرات کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں ۔ براہ مہربانی ان بلوں کی ادائیگی ۱۰ ستمبر تک ضرور کر دی جائے ۔

(مینیجر الفضل)

جسٹس اخلاق حسین کی فوری علیحدگی کا حکم

کراچی یکم ستمبر ۔ صدر جنرل محمد ایوب خان نے حکم دیا ہے کہ مسٹر جسٹس اخلاق حسین کو مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے جج کے عہدے سے فوراً علیحدہ کر دیا جائے ۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ سپریم کورٹ نے مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے جج مسٹر جسٹس اخلاق حسین کو متفقہ طور پر غلط رویہ کا مجرم قرار دیتے ہوئے یہ رائے ظاہر کی تھی ۔ کہ ان کے خلاف غلط رویہ کا جو الزام ثابت ہوا ہے ۔ وہ سنگین نوعیت کا ہے ۔ اور اس کی بناء پر مسٹر اخلاق حسین کو ان کے عہدہ سے الگ کر دینا چاہیئے ۔ لہذا صدر نے یہ حکم دیا ہے ۔ کہ مسٹر جسٹس اخلاق حسین کو فی الفور ان کے عہدہ سے الگ کر دیا جائے

بھارت تبت کا سوال نہیں اٹھائیگا

نئی دہلی ۳۱ اگست ۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کہا کہ بھارت اقوام متحدہ میں تبت کا سوال نہیں اٹھائے گا ۔ اور نہ ہی یہ سوال اٹھایا جانا چاہیئے ۔

وزیر اعلیٰ بمبئی کے جلسہ میں پتھراؤ

ناگپور یکم ستمبر ۔ بمبئی کے وزیر اعلیٰ رات کو یہاں ایک تقریب میں تقریر کر رہے تھے ۔ کہ ایک مشتعل ہجوم نے زبردست پتھراؤ کیا جس سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور بیس سے زائد دوسرے اشخاص مجروح ہو گئے ۔ زخمیوں میں ایک درجن پولیس کے ارکان ہیں ۔ یہ گڑبڑ صوبہ بمبئی کو مہاراشٹر اور گجرات کے دو صوبوں میں تقسیم کرنے کی تحریک کے سلسلہ میں ہو رہی ہے ۔

— کراچی یکم ستمبر ۔ اعلان کیا گیا ہے کہ ۳۰ اگست کو ختم ہونے والے ہفتہ کے دوران میں غیر ممالک سے بارہ ہزار پانچ سو ٹن گندم اور چودہ ہزار پانچ سو چھپن ٹن چاول پاکستان پہنچا ۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ایل ۔ بی

احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ — ۲ ستمبر ۱۹۵۹ء

اندھے کو اندھیرے میں بہت دُور کی سوجھی

موجودہ عیسائیت کے بعض غلط اور غیر عقلی تصورات کی وجہ سے ازمنہ وسطیٰ کے یورپ میں ایک ردّ عمل ہوا۔ جس کو عام طور پر اہل یورپ renaissance یعنی تجدید و احیاء علوم کہتے ہیں۔ جس کا بنیادی اصول یہ ہے کہ تمام علوم میں کسی بالا اور مابعد الطبیعاتی امر کو تسلیم نہ کیا جائے۔ اور ہر علمی تحقیقات محض مادی اور عقلی نقطۂ نظر سے کی جائے۔

یہ ایک بہت بڑا انقلاب تھا اس انقلاب نے اوّل اوّل یورپ اور بعد میں تمام دنیا کی ذہنیت کو بدل کر رکھ دیا۔ فلسفہ سائنس اور دیگر ظاہری علوم کی ترقی کا جہاں تک سوال ہے۔ اس نقطۂ نظر نے انسان کو بہت مادی فائدہ پہنچایا ہے۔ اور اس وقت تک جو تیز رفتاری کی وجہ سے سائنس اور اس کے نتائج میں صنعت و حرفت کو جو ترقی ہوئی ہے۔ اس پر انسان بہت نازاں ہے۔ اور ابھی تک یہ حال ہے کہ

رو میں ہے رخش عمر کہاں دیکھئے تھمے
نے ہاتھ باگ پر ہے نہ پا ہے رکاب میں

اس ذہنیت نے انسان کو جہاں بظاہر بڑا مادی فائدہ پہنچایا ہے۔ جہاں اس ترقی سے زندگی میں بہت سی سہولتیں نظر آتی ہیں۔ وہاں اس نے ایک ایسا بنیادی نقصان بھی پہنچایا ہے۔ کہ جس کی وجہ سے انسان کی یہ تمام ترقیاں اس کے لئے وبال جان بن گئی ہیں۔

مابعد الطبیعاتی حقائق کے انکار سے انسانی معاشرہ کی چولیں ڈھیلی ہو گئی ہیں کیونکہ معاشرہ کی بنیاد اخلاق پر ہے اور عقلیت اور مادہ پرستی نے اخلاق کے نیچے سے جو بنیاد تھی وہ اکھاڑ کر رکھ دی ہے اور انسان مادر پدر آزاد ہو کر رہ گیا ہے۔ کسی مابعد الطبیعاتی امر اور اعمال زندگی کی آخری جوابدہی کے انکار سے انسان محض مادی عقلیت کے سہارے پر آ پڑا ہے۔ لیکن اس سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا کہ انسان کے دوسرے ادراکات کی طرح اس کی عقل بھی محدود ہے۔

اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ اس نے ہر چیز کا جوڑا پیدا کیا ہے۔ مادی دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ جب تک دو روشنیاں باہم نہ ہوں۔ انسان کسی چیز کو دیکھ نہیں سکتا۔ ایک روشنی اس کی آنکھ کی پتلی میں ہے۔ اور دوسری روشنی بیرونی ہے۔ جیسا کہ قدرتی روشنی سورج۔ چاند یا مصنوعی روشنی جیسا کہ چراغ بجلی وغیرہ کی روشنی ہے اگر انسان کی پتلی کی روشنی جاتی رہے۔ تو سورج خواہ کتنی آب و تاب سے چمکے انسان کوئی چیز نہیں دیکھ سکتا۔ اسی طرح اگر کوئی بیرونی روشنی موجود نہ ہو۔ تو آنکھ کی پتلی خواہ کتنی روشن ہو کوئی چیز نہیں دیکھی جا سکتی الغرض جب تک یہ دو روشنیاں باہم یکجا نہ ہوں انسان یا کوئی حیوان کوئی چیز نہیں دیکھ سکتا۔ اور دیکھنے کا عمل ظہور پذیر نہیں ہو سکتا

یہی حال انسانی عقل کا ہے۔ تنہا عقل خواہ بظاہر آسمان کے تارے بھی توڑ لائے انسان کی زندگی میں صحیح راہنمائی نہیں کر سکتی۔ اس کا حال ایسا ہی ہے۔ جیسا کہ تیز سے تیز آنکھ کی پتلی کا جو کسی بیرونی روشنی کی عدم موجودگی میں اشیاء کو دیکھ نہیں سکتی۔ اس کا حال ایسا ہی ہے جس طرح ایک نابینا انسان کا جو محض ٹٹولے لگا کر اشیاء کی شکل و صورت کا اندازہ کرتا جاتا ہے۔ جس طرح ایک نابینا انسان اپنے زعم میں سمجھ لیتا ہے۔ کہ وہ سب کچھ جانتا ہے۔ اسی طرح انسان کی مادی ترقیات کا حال ہے کہ وہ سمجھتا ہے۔ عقل کے ذریعہ جو اس نے بزعم خود علم حاصل کیا ہے۔ وہی اس کا حاصل زندگی ہے۔ حالانکہ اگر غور کیا جائے۔ کہ جو انسان پہلے پیدل چل کر سفر طے کرتا تھا۔ آج اگر وہ مثلاً راڈر کے ذریعہ سفر کر سکتا ہے۔ تو اس سے حقیقی انسانیت میں کوئی ارتقائی منزل طے نہیں ہوتی۔

حقیقی انسانیت کو بھی جانے دیجئے مادی لحاظ سے بھی انسان کو کیا فائدہ پہنچا ہے آج سے ایک صدی پہلے انسان دن میں کئی کئی کوس پیدل سفر کر سکتے تھے۔ آج وہ دس کوس کیا پانچ کوس بھی پیدل چلنے سے اعراض کرتے ہیں۔ اور کسی نقل و حرکت کے آلہ کے محتاج ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ پانچ پانچ میل کا سفر طے کرنے کے لئے لوگ ریلوے سٹیشن پر ریل گاڑی کے انتظار میں گھنٹوں بیٹھے رہتے ہیں۔ آج سے تیس ایک سال پہلے خوراک اتنی وافر تھی۔ کہ شاذ ہی کوئی انسان کمی خوراک کی شکایت کرتا ہو۔ ہمارے ہی ملک میں مچھلی انڈے۔ گھی۔ گندم۔ مرغ بٹیر اس کثرت سے اور اتنے ارزاں مل جاتے تھے۔ کہ آج جب نوجوانوں سے ان کا ذکر کیا جاتا ہے۔ تو وہ سمجھتے ہیں۔ کہ ہم کسی اور ستارے کا ذکر کر رہے ہیں۔ یا طلسم ہوش ربا کا کوئی افسانہ سنا رہے ہیں۔ کیا آجکل کا کوئی نوجوان ماننے کے لئے تیار ہے۔ کہ سابق پنجاب کے دیہات اور شہروں میں کوئی گھر ایسا نہیں ہوتا تھا جس میں "لویرا" یعنے گائے یا بھینس نہیں ہوتی تھی۔ بکری کا گوشت تین آنے سیر اور گھی روپے کا ڈیڑھ سیر اور دودھ تین پیسے سیر ملتا تھا۔ اناج کی بہتات کا تو اندازہ ہی نہیں کیا جا سکتا۔

آجکل کا سائنسدان اس کا جواب یہ دے گا۔ کہ دنیا کی آبادی بڑھ گئی ہے۔ سائنس کی ترقی کی وجہ سے علم طب ترقی کر گیا ہے۔ امراض کم ہونے کی وجہ سے شرح اموات کم ہو گئی ہے۔ اور شرح پیدائش ہی صرف نہیں بڑھی۔ بلکہ عمریں طویل ہو گئی ہیں۔ بجا لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ آپ کی عقل کوتاہی نہیں ہے۔ کہ آپ نے آبادی بڑھا لی ہے۔ اور بڑھاتے چلے جاتے ہیں۔ اور خوراک کی پیداوار میں متناسب ترقی نہیں ہے۔ تاکہ تمام انسانوں کو انڈے۔ گھی۔ گندم۔ مکی۔ باجرہ۔ مچھلی وغیرہ خوراک کی اشیاء اسی نسبت سے ملتی رہیں۔ جس نسبت سے پہلے ملا کرتی تھیں۔ آجکل آپ کے بڑے بڑے مفکر اور سائنسدانوں نے برتھ کنٹرول کا طریقہ ایجاد کیا ہے۔ جس میں بھی آپ کو پانچ فیصدی تک کامیابی نصیب نہیں ہوئی۔ اور اگر بفرض محال آپ کو سو فیصدی کامیابی ہو بھی جائے۔ تو آپ کونسا تیر مار لیں گے۔ یہ حالت تو اس کتے کی سی ہوگی۔ کہ جو لوہار کی دوکان پر ریتی چاٹنے لگا تھا۔ اور ریتی کی خراش سے جو اپنا خون زبان سے نکلتا اسی کو نگل کر یہ سمجھتا۔ کہ وہ ریتی کا خون پی رہا ہے۔ اور بڑی خوراک حاصل کر رہا ہے۔ مگر اس کا نتیجہ یہ نکلا۔ کہ چند ہی گھڑیوں میں کتا ہمیشہ کے لئے ختم ہو گیا۔

آپ کو بڑا فخر ہے کہ آپ نے یورینیم وغیرہ عناصر دریافت کئے ہیں۔ ان سے ریڈیم بنایا ہے۔ ایٹم بم تیار کئے ہیں۔ ہائیڈروجن اور کوبالٹ بم بنا لئے ہیں۔ خلا میں مصنوعی سیارے چھوڑ رہے ہیں۔ کوئی دن میں چاند۔ زہرہ۔ مریخ میں پہونچ جائیں گے۔ یہ ٹھیک ہے۔ لیکن اگر آپ سوچیں تو آپ کا حال اس الف لیلوی مچھیرے کی طرح ہے۔ جس نے دریا سے ایک لوٹا جال سے نکالا تھا۔ اور جو سربمہر تھا۔ لیکن جب اس کی مہر توڑ کر ڈھکنا اٹھایا۔ تو اس میں سے دھواں سا نکلنے لگا۔ جو آخر ایک جن کی صورت اختیار کر گیا۔ جس کے ہاتھ میں تلوار تھی۔ اور مچھیرے سے کہنے لگا۔ کہ مرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ کیونکہ میں نے تنگ آ کر عزم کر رکھا ہے۔ کہ جو مجھے اس سال لوٹے سے آزاد کرے گا۔ اس کو قتل کر دوں گا۔ یہ تو میں ہی جن ہے۔ جس کو آپ قدرت کے کوزہ سے آزاد کر رہے ہیں۔ اس لئے اس کے ہاتھ سے مرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ مگر وہ مچھیرا شاید آپ سے زیادہ عقلمند تھا۔ اس نے جن سے کہا کہ میں باور نہیں کر سکتا۔ کہ اتنے سے لوٹے میں تم سما سکتے ہو۔ اس پر جن شیشی میں آ کر پھر دھوئیں میں منتقل ہو کر لوٹے میں گھسنے لگا۔ جب تمام داخل ہو گیا۔ تو مچھیرے نے جلدی سے ڈھکنا لوٹے کے موتہہ پر رکھ دیا۔ اور لوٹا دریا میں پھینک دیا۔

آج کا مہذب انسان اس مچھیرے سے زیادہ بے وقوف معلوم ہوتا ہے۔ وہ جن کو لوٹے سے آزاد کر کے لوٹے کا ڈھکنا ہی کہیں رکھ کر بھول گیا ہے۔ کہتے ہیں۔ کہ الف لیلیٰ والے لوٹے کے ڈھکنے پر حضرت سلیمان علیہ السلام کی مہر تھی۔ اس کے ذریعے جن لوٹے میں بند تھا۔ اسی طرح جب تک حضرت سلیمان علیہ السلام کی مہر والا ڈھکنا نہ ہوگا وہ جن جس کو آپ نے اپنی بے وقوفی سے آزاد کیا ہے۔ پھر لوٹے میں بند نہیں کیا جا سکے گا وہ ڈھکنا مذہب ہے۔ جس کو ازمنہ وسطیٰ میں آپ نے عقلیت پر قربان کر دیا ہے۔ اگر آپ اس جن کو پھر لوٹے میں بند کرنا چاہتے ہیں۔ تو ایمان باللہ اور ایمان بالمعاد کی مہر والے ڈھکنے سے بند کر سکتے ہیں۔ ورنہ باہمی معاہدے اور برتھ کنٹرول وغیرہ تجاویز آپ کو اس تباہی سے نہیں بچا سکتیں۔ جو اس جن کو آزاد کرنے سے مچھیرا اپنے آپ پر لایا تھا۔ سچی بات تو یہ ہے کہ آپ کی حالت اس اندھے سے بہتر نہیں ہے۔ جو سمجھتا ہے۔ کہ میں سب کچھ دیکھتا ہوں۔ اور شیخی میں آ کر چھلانگ لگا دیتا ہے جو اسکو اتھاہ گڑھے میں پھینک دیتی ہے۔ یہ عقلی شعبدہ بازیاں جن پر ہم بڑے نازاں ہیں سوائے خود ہلاکتی کے اور کوئی نتیجہ پیدا نہیں کر سکتیں۔ جیسا کہ بعض لوگ اب بھی سمجھ چکے ہیں۔ عقل پرست انسان کی حالت اللہ تعالےٰ اور معاد پر ایمان کی روشنی کے بغیر بالکل اس اندھے کی طرح ہے۔ جو ہلاکت کے گڑھے میں چھلانگ لگاتا ہے۔

غانا (مغربی افریقہ) میں احمدی مشن کی تبلیغی، تربیتی اور تعلیمی سرگرمیاں

۵۶ افراد کا قبولِ اسلام۔ احمدیہ اسکولوں کی تعلیمی خدمات۔ تقاریر۔ لٹریچر کی وسیع تقسیم۔ تبلیغی دَورے

(از مکرم عبدالرشید صاحب رازی مبلغ مغربی افریقہ، بتوسط وکالت تبشیر ——— ربوہ)

خدا تعالےٰ کے فضل سے غانا کے مختلف مشنوں میں مبلغین اور احباب جماعت اپنی حقیر کوششوں سے تبلیغ تعلیم و تربیت اور تنظیم کے کام میں مصروف رہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں عید الفطر اور عید الاضحےٰ بڑے اہتمام سے سارے مشنوں میں منائی گئیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیماری کی اطلاع پاتے ہی غانا کے مقامی مرکز سے سارے مشنوں کو مطلع کر دیا گیا۔ چنانچہ مختلف مشنوں میں احباب جماعت نے حضور کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے اجتماعی دعائیں کیں۔ صدقات کی رقوم اکٹھی کر کے غرباء میں تقسیم کی گئیں اور خدا تعالیٰ کے رحم کو جوش میں لانے کے لئے قربانیاں بھی کی گئیں۔ مذکورہ عرصہ میں ۵۶ احباب نے اسلام و احمدیت قبول کرنے کی توفیق پائی۔ ذیل میں از اپریل تا جون ۱۹۵۹ء کی سہ ماہی رپورٹ احباب کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے:۔

مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر

آپ انچارج مبلغ اور احمدیہ سکولوں کے جنرل مینیجر ہیں۔ اس لئے آپ کو بہت سا وقت خط و کتابت میں صرف کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ مذکورہ عرصہ میں سکولوں کے سلسلہ میں وزارت تعلیم، ڈائریکٹران ایجوکیشن، لوکل کونسلز اور سکولوں کے ہیڈ ماسٹر اور اساتذہ کرام سے خط و کتابت اور ان کے خطوط کے جوابات دینے کے علاوہ بحیثیت امیر اور انچارج مبلغ کے جماعت کی عام نگرانی فرماتے رہے اور پاکستانی اور افریقن مبلغین کو ضروری ہدایات سے نوازتے رہے۔ عرصہ مذکورہ میں آپ نے ۱۰ شہروں اور قصبوں کا دورہ کیا۔ اور مختلف مقامات پر بیس لیکچر دیئے۔ آپ نے اپنے ہیڈ کوارٹر اور دوروں کے عرصہ میں ۱۴۵ اشخاص سے پرائیویٹ ملاقاتیں کیں۔ مکرم امیر صاحب نے باوجود ان مصروفیات کے گذشتہ تین ماہ میں شمالی غانا کی جماعتوں کا دورہ کیا ۸ مئی سے ۱۶ مئی تک دورہ پر رہے۔ شمالی غانا ساحلی علاقہ سے کافی دور ہے۔ اسلئے آپ نے راستہ میں ایک جگہ ایک روز قیام فرمایا۔ اور وہاں پر ایک جلسہ منعقد کیا۔ جس میں احباب جماعت و غیر از جماعت دوستوں کے علاوہ اس علاقہ کا پیرامونٹ چیف ابوبکر صدیق بھی شامل ہوا۔ ۱۱ رمئی کو ۲۰۱ میل کا سفر طے کر کے آپ Wa پہنچے۔ Wa شمالی غانا کا ایک بہت بڑا شہر ہے۔ یہاں پر خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت نے کافی ترقی کی ہے۔ مکرم امیر صاحب نے ۱۲ رمئی کو Wa کے پیرامونٹ چیف Na Wa سے احباب جماعت سمیت ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران آپ نے احمدیت کی تبلیغ کی اور پھر لٹریچر پیش کیا۔ یہ چیف اچھا سمجھدار اور پڑھا لکھا ہے

آپ نے Wa میں تین روز قیام فرمایا۔ اپنے قیام کے دوران مکرم امیر صاحب نے چار لیکچر دیئے۔ پھر دوستوں کو تبلیغ اور تعلیم کی طرف توجہ دلائی۔ Wa کی احمدی جماعت ایک بڑی عالیشان عمارت تعمیر کر رہی ہے چنانچہ احباب جماعت کی خواہش پر مسجد کے سامنے ایک فوٹو لیا گیا۔ ۱۴ رمئی کو Wa سے روانہ ہو کر ٹمالی پہنچے۔ ٹمالی آج کل شمالی علاقہ کا ہیڈ کوارٹر ہے۔ یہاں پر بھی احمدیہ جماعت ہے۔ چونکہ مکرم امیر صاحب کو جلدی مقامی مرکز میں پہنچنا تھا۔ اس لئے آپ صرف ایک روز قیام فرما کے واپس لوٹے۔ ٹمالی میں قیام کے دوران آپ نے جماعت کے دوستوں کو جمع کیا اور نماز جمعہ وہیں پڑھائی۔ جماعت کے دوستوں سے ٹمالی میں مشن ہاؤس کی عمارت کے متعلق مشورہ کیا اور پھر انجینئر سے ملاقات کی آپ نے مختصر سے قیام کے عرصہ میں عمارت کے لئے سامان خرید کیا۔ تا کہ عمارت کو جلد از جلد شروع کیا جا سکے۔ آپ ۱۵ رمئی کو نماز عید کے بعد ٹمالی سے کماسی کے لئے واپس روانہ ہو گئے۔ آپ نے مذکورہ سفر میں ایک ہزار میل کا سفر کیا راستہ میں جاتے ہوئے اور واپسی پر متعدد مقامات پر اسلام کا کافی لٹریچر مفت تقسیم کیا۔

تقاریب میں شمولیت

۵ رابریل کو سالٹ پانڈ رومن چرچ میں ایک تقریب میں شامل ہوئے۔ سالٹ پانڈ میں الیکٹرک سٹی کی افتتاحی تقریب میں شمولیت کا موقعہ ملا۔ یہ افتتاحی تقریب منسٹر آف لیبر اور ورکس کی طرف سے تھا۔

متفرق

مسٹر ہمفری فشر ریسرچ آف آکسفورڈ یونیورسٹی مغربی افریقہ میں احمدیت پر تحقیق کر رہے ہیں۔ وہ سالٹ پانڈ میں پانچ روز مکرم امیر صاحب کے پاس ٹھہرے۔ مکرم امیر صاحب نے مہمان نوازی کے علاوہ احمدیت کے متعلق بہت سی باتوں پر روشنی ڈالی۔ اور اس طرح مسٹر فشر نے آخر میں ذکر کیا کہ اگر میں سالٹ پانڈ میں چند روز قیام نہ کرتا تو مجھے بہت سی ایسی باتیں جن کے متعلق کچھ لکھنا چاہیئے تھا معلوم نہ ہوتیں۔

احمدیہ مشن مویڈرو

میں برادرم فضل الٰہی صاحب انوری مقیم ہیں۔ اگرچہ آپ مویڈرو احمدیہ عربک سکول

سے انچارج ہیں۔ مگر ساتھ ساتھ مویڈرو کی جماعت اور اردگرد کی دیگر جماعتوں کی عام نگرانی فرماتے ہیں۔ چنانچہ صبح و شام درس و تدریس اور خطبات جمعہ کے ذریعہ احباب کو تعلیم و تربیت کے متعلق توجہ دلاتے رہے ہیں۔ آپ عربک سکول میں با قاعدہ پڑھاتے رہے اور تعلیم کا کام جاری رکھا۔ علاوہ ازیں آپ نے مذکورہ سہ ماہی میں مویڈرو سے کچھ دُور ایک بڑے سیکنڈری سکول میں دو لیکچر دئے۔ جسے طلباء نے بہت پسند کیا۔ لیکچروں کے بعد متعدد سوالات کئے گئے۔ جن کے برادرم فضل الٰہی صاحب نے بڑے اچھے انداز میں جوابات دیئے۔

مویڈرو میں برادرم فضل الٰہی صاحب خطبات جمعہ دیتے رہے۔ چند ایک خطبات اردگرد کی جماعتوں میں بھی جا کر دیئے خطبوں میں عام طور پر اسلام کی فوقیت انسان کی پیدائش کا مقصد اور مذہب اور خصوصاً عورتوں کے حقوق اور ان کا تحفظ۔ طلاق اور تعدد ازدواج پر روشنی ڈالی۔

برادرم فضل الٰہی صاحب ذاتی ملاقاتوں کے ذریعہ احمدیت کا پیغام پہنچانے میں بھی مصروف رہے۔ چنانچہ مذکورہ عرصہ میں مویڈرو کے سوشل ویلفیئر آفیسر سے ملاقات کی اور دوران گفتگو خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق اسلامی نقطہ نگاہ اور اسلام پر مختصر روشنی ڈالی۔ آپ نے چند ایک کتب پڑھنے کے لئے بھجوائیں۔ ٹریکٹ کے پرچے بھی اسے پڑھنے کے لئے دیئے۔

دوسرے مشنوں کی طرح مویڈرو کی جماعت نے بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیماری کی اطلاع پا کر صدقات دیئے اور دعائیں کیں +

تحریک جدید میں شمولیت

"یہ تحریک کسی خاص گروہ سے مختص نہیں۔ بلکہ ہر ایک احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ اس میں حصہ لے جو احمدی اس تحریک میں حصہ نہیں لے گا۔ ہم اسے احمدیت اور اسلام میں کمزور سمجھیں گے۔ کیونکہ جس شخص کے دل میں یہ خواہش نہیں۔ کہ اسلام کی خدمت اور احمدیت کے لئے کچھ خرچ کرے۔ اس کا اسلام لانا یا احمدیت قبول کرنا محض بیکار ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۴ نومبر ۱۹۵۳ء)

حضرت اقدس کے مندرجہ بالا ارشاد کی روشنی میں ہر خادم کو تحریک جدید میں ضرور شامل ہونا چاہیئے۔ جن احباب نے ابھی تک اپنا وعدہ ادا نہیں کیا۔ انہیں جلد از جلد اس کی ادائیگی کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بساطِ ارض پہ تنویرِ زندگی تم ہو

نگاہ و قلب کی پاکیزہ روشنی تم ہو
بساطِ ارض پہ تنویرِ زندگی تم ہو

بصیرتوں کے سمندر سے آ رہی ہے صدا
کہ ہر نفس کے لئے موجِ آگہی تم ہو

زمینِ ربوہ پہ ہیں تیری عظمتوں کے نقوش
زمینِ ربوہ پہ تعمیرِ واقعی تم ہو

قدم قدم پہ اُجالوں کا رقص رہتا ہے
کہ دستِ وقت میں قندیلِ رہبری تم ہو

ہر اک نگاہ کو عرفانِ حق میسّر ہے
ہر ایک بربطِ ایماں کی نغمگی تم ہو

ہمارا دل کسی صدمے کو سہ نہیں سکتا
ہمارے دل کی حقیقت میں ہر خوشی تم ہو

ہمارا باغِ تمنّا رہے تر و تازہ
ہمارے باغِ وفا کی شگفتگی تم ہو

تمہارے ساتھ رہیں زندگی کی راہوں میں
کہ رہگزارِ زمانہ کی دلکشی تم ہو

تمہی سے اخترِ تاباں نے روشنی پائی
غریبِ شہرِ محبّت کی زندگی تم ہو

مرے خدا مرے محمودؔ کو شفا دے دے
محبّتوں کے چراغوں کو پھر ضیا دے دے

([illegible] گوالیاری)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کے والد بزرگوار قاضی رشید احمد صاحب ارشد محاسب صدر انجمن احمدیہ کو بخار سے کچھ تو افاقہ ہے لیکن کمزوری بے حد ہے۔ اس لئے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ خداوند کریم جلد از جلد ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(ہارون الرشید ارشد آڈٹ ریمر (کراچی)

(۲) میری ہمشیرہ صاحبہ (اہلیہ میر نور احمد صاحب تالپور) عرصہ ڈیڑھ ماہ کی ہڈی میں تکلیف کے باعث بیمار ہیں بزرگان سلسلہ اور درویشان [illegible] قادیان سے انکی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے۔ (امۃ اللطیف بنت چوہدری وزیر محمد صاحب)

شجرکاری ـــــــ صحیح طریق کار

از مکرم صلاح الدین صاحب کنزرویٹر آف فارسٹ ملتان بہاولپور سرکل

جنگلات ہر ملک کی زندگی میں ایک اہم مقام کے حامل ہوتے ہیں اپنے بے شمار فوائد کی بنا پر ہر ملک میں درخت لگائے جانے کی مہمیں چلائی جاتی ہیں۔ ہفتہ شجر کاری منایا جاتا ہے اور لوگوں کو زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ جنگلات کے ماہرین کی رائے کے مطابق کسی ملک کا کم از کم پچیس فی صد رقبہ جنگلات پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ لیکن پاکستان میں یہ رقبہ بمشکل چار سے پانچ فی صد ہے۔ اس لحاظ سے ہماری ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ ہم اس دولت کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کی کوشش کریں۔

درخت کسی بھی ملک کی خوشحالی کا منہ بولتا ثبوت ہوتے ہیں۔ خاصکر دیہاتی علاقوں میں ان کی اہمیت اور اقتصادی خوشحالی میں ان کے حصہ سے انکار ناممکن ہے۔ دیہاتی علاقوں میں درختوں کی قلموں کی بڑھتی ہوئی مانگ سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان علاقوں کے لوگ اب اس چیز سے آگاہ ہوتے جا رہے ہیں کہ شجرکاری اہم چیز ہے۔

یوں تو ہر قسم کے درخت مفید ہوتے ہیں۔ لیکن بعض درخت خاص خوبیوں کے مالک ہونے کی وجہ سے زیادہ افادیت رکھتے ہیں شہتوت ہی کو لیجئے۔ اس کے پتوں پر ریشم کے کیڑے پلتے ہیں اور اس طرح ملک کی ایک نہایت اہم صنعت کے لئے خام مال مہیا ہوتا ہے۔ اس کی پتلی پتلی لمبی شاخیں ٹوکرے ٹوکریاں بنانے کے کام آتی ہیں۔ اور اس کی لکڑی کو کھیلوں کے سامان بنانے کے لئے اجارہ داری کی حیثیت حاصل ہے۔ کھیلوں کا یہ سامان اپنی عمدگی کی بناء پر دساور میں بھیجا جاتا ہے۔ اور کافی زرمبادلہ کمانے کا باعث بنتا ہے۔ اس کا رس بھرا پھل جانوروں اور انسانوں کا یکساں من بھاتا کھاجا ہے۔ پھر اس کے اگنے میں کوئی دقت نہیں۔ بڑی آسانی سے اگ آتا ہے۔ اور تناور درخت بن جاتا ہے۔

درخت یوں تو سب کے لئے مفید ہیں لیکن وہ زمیندار طبقہ کے لئے خصوصی افادیت رکھتے ہیں۔ کھیتوں کے چاروں طرف لگانے سے یہ آندھیوں اور طوفانوں کے خلاف ایک باڑ کا کام دیتے ہیں اور فصلیں تباہ ہونے سے بچ جاتی ہیں۔ یہی طریق کار اگر پھلدار پودوں اور باغات پر بھی استعمال کیا جائے تو بے شمار پھل جو آندھیوں کی نذر ہو جاتا ہے۔ یقیناً بچ جائے۔

اگرچہ شجر کاری کی مہم پچھلے دس سال سے چلائی جا رہی ہے۔ لیکن اب بھی ہر جگہ ہزاروں مزید درخت لگائے جا سکتے ہیں۔ مثلاً سڑک کے کنارے، مکانوں کے صحن، سکولوں اور کالجوں کے میدان، ریلوے لائن کے دونوں کنارے اور نئی بستیاں اس چیز کے لئے خاص طور پر موزوں ہیں۔ ہماری نئی بستیوں میں اگر منصوبہ بندی کے تحت درخت لگائے جائیں تو ان کا پورا حلیہ بدل سکتا ہے۔ لیکن یہ اسی طرح ہو سکتا ہے کہ جس طرح مکان کی تعمیر کے لئے انجینئر سے صلاح و مشورہ لیا جاتا ہے اسی طرح شجرکاری کیلئے کسی "ماہر شجرکاری" کی خدمات حاصل کی جائیں۔

جہاں جہاں ہم نئے قومی منصوبے اور عمارات تعمیر کر رہے ہیں وہاں شجر کاری کو ایک خاص منصوبہ بندی کے تحت شروع کیا جا سکتا ہے۔ اب جس طرح راولپنڈی کے نزدیک ہمارا نیا دارالحکومت زیر تعمیر ہے یا ایبٹ آباد میں صوبائی دارالحکومت کی تعمیر زیر غور ہے۔ وہاں مختلف اقسام کے دلفریب اور خوبصورت درخت ایک منصوبہ کے تحت لگائے جا سکتے ہیں۔ یہی چیز نئی یونیورسٹیوں اور کالجوں کے قیام اور مشرقی پاکستان میں دارالحکومت کی تعمیر میں بھی پیش نظر رکھی جا سکتی ہے۔ مشرقی پنجاب میں چندی گڑھ کے مقام پر جب نیا صوبائی دارالحکومت تعمیر کیا گیا تو اس میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا کہ کن کن جگہوں پر کس کس قسم کے درخت لگائے جانے ہیں اور یہ کہ یہ درخت کس موسم میں کونسے رنگ کے پھول لائیں گے یا پھل دیں گے۔ اس مقصد کے لئے ایک خاص کمیٹی مقرر کی گئی تھی جس میں کئی ماہر شامل تھے۔ انہوں نے چارٹ وغیرہ بنا کر مختلف مقامات کا تعین کیا کہ کس جگہ کس قسم کے درخت لگائے جائیں گے۔ یہ سارا کام ایک ماہر جنگلات ہی کر سکتا تھا اور اسے ایک عام آدمی کی صوابدید پر نہیں چھوڑا جا سکتا

بعض اوقات لوگوں کو اس بات کا بھی علم نہیں ہوتا کہ کونسے موسم اور مقام کے لئے کون سے درخت مفید ہوں گے۔ کیونکہ اس چیز کا اندازہ لگائے بغیر کہ کسی درخت کیلئے کونسی جگہ آب و ہوا یا موسم موزوں ہے درختوں کا لگانا زیادہ سودمند ثابت نہیں ہو سکتا۔ مثلاً ایک تنگ سے گھر میں بڑ یا پیپل کا درخت لگانا کسی صورت میں بھی مفید نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح ایسی قسم کے درخت جو کافی بلندی تک جاتے ہیں ایسے مقامات پر لگانا موزوں نہیں ہوتے جہاں بجلی یا ٹیلیفون کے تار لگائے گئے ہوں یا لگائے جانے مقصود ہوں۔ ذیل میں بتایا جاتا ہے کہ کسی مقام پر ایک خاص آب و ہوا میں کونسی قسم کے درخت لگائے چاہئیں۔

۱۔ کوہستانی علاقے جن کی اوسط بلندی پانچ ہزار فٹ اور سالانہ اوسط بارش تیس سے پچاس انچ ہو۔ ایسے علاقوں میں چیل، صنوبر، اڈیار، بید مجنوں، شاہ بلوط سیب، ناشپاتی اور شاہ دانے کے درخت لگانے چاہئیں۔

۲۔ نیم کوہستانی علاقے جہاں سالانہ اوسط بارش تیس انچ ہو۔ ایسے علاقے شیشم یوکلپٹس، جامن، روبینہ، سفید سرس، املتاس ریٹھا، آملہ، آلوک، بکائن، نیم، دھریک شہتوت، تن اور کچنار کے درختوں کے لئے مفید ہیں۔

۳۔ دامن کوہ جہاں سالانہ اوسط بارش پندرہ سے بیس انچ ہو کیکر، بیر نیم پھلاہی اور زیتون کے درخت لگانے چاہئیں۔

۴۔ آبپاشی والے میدانی علاقے۔ ایسے علاقوں میں شیشم، شہتوت، تن، ارجن سرس، کچنار، جامن، املتاس، بکائن لیگرز ٹرومیا، گل نشتر، گل خاتوس کنگرا اور پلاکو کے درخت موزوں ہوتے ہیں

۵۔ خشک میدانی علاقے۔ جہاں اوسط سالانہ بارش دس سے پندرہ انچ ہو دھاک بیر، دیسی جنڈ، ولائتی جنڈ، لسوڑا، لیوڑا دھک، پھلاہی، زیتون، ریرو اور ولائتی کیکر لگانے چاہئیں۔

۶۔ ریل کی پٹڑی اور سڑک کے کناروں پر جہاں نہر کا پانی مل سکے شیشم نیم اور سفید سرس کے درخت خوب اگتے ہیں

۷۔ چھوٹے چھوٹے صحنوں، باغیچوں اور سیرگاہوں میں کچنار، جکرنڈہ، لیگرز ٹرومیا، املتاس، کاسید، جیونیکا، گل نشتر، نرگند، اگاورڈ سینیا لیوسیڈ اور گل خاتوس لگانے چاہئیں۔ یہ درخت مختلف موسموں میں اپنے خوبصورت پھولوں سے ایک عجب سماں پیدا کر دیتے ہیں

۸۔ شہر میں سڑکوں پر، بڑی بڑی سیرگاہوں اور باغات میں خوبصورتی کے لئے املتاس کچنار، جکرنڈا، گولڈ مہر، لیگرز ٹرومیا شاہ بلوط، جامن، پترا جیوا، سڑکولیا نیم، آملہ، تن اور بید نہایت موزوں درخت ہیں۔

۹۔ سیم زدہ علاقوں میں یوکلپٹس، بید مجنوں اور اس کی مختلف قسمیں، فراش اور کیلے کے درخت بہت زیادہ پیدا ہوتے ہیں۔

اگر مندرجہ بالا امور کو مدنظر رکھتے ہوئے درخت لگائے جائیں۔ تو نہ صرف یہ کہ ہماری جنگلاتی دولت میں اضافہ ہوگا۔ بلکہ کسی درخت کے ضائع جانے کے بھی بہت کم امکانات ہوں گے۔ اور ہم تھوڑے ہی عرصہ میں جنگلات کے رقبہ میں وہ تناسب حاصل کر لیں گے۔ جو اس وقت ترقی یافتہ ممالک کو حاصل ہے۔

تعمیر فنڈ انصار اللہ

سابق ریاست بہاولپور کے اراکین و عہدہ داران سے گذارش

حسب فیصلہ شوریٰ انصار اللہ ۱۹۵۸ء ملتان اور سابق ریاست بہاولپور وغیرہ کے ذمہ تعمیر فنڈ کا مبلغ گیارہ صد روپیہ لگایا ہوا ہے۔ اس رقم میں سے کچھ رقم پہلے وصول ہو چکی ہے اور باقی رقم کی فراہمی کے لئے محترم میاں محمد سعید صاحب ناظم انصار ضلع ملتان سابق ریاست بہاول کی جماعتوں کا دورہ فرمائیں گے۔ لہذا تمام اراکین و عہدہ داران اصحاب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اس رقم کی فراہمی کے سلسلہ میں محترم میاں صاحب موصوف سے تعاون فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

جماعت احمدیہ پکہ نسوانہ کا کامیاب جلسہ

جماعت احمدیہ پکہ نسوانہ ضلع جھنگ کے زیر انتظام مورخہ ۱۵ اگست بوقت ۸ بجے تا ۱۱ بجے شب بصدارت محترم رائے خوشی محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مختلف تقریریں ہوئیں۔ جن کا سامعین پر گہرا اثر ہوا۔ جلسہ میں نہ صرف مقامی احمدی بلکہ چک ۳۲ جنوبی۔ چک ۳۳ جنوبی۔ کانڈیوال لوسے بالیا نوالہ وغیرہ مقامات سے بھی کافی تعداد میں احمدی اور غیر از جماعت معزز اصحاب نے شرکت کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے جلسہ کامیاب رہا۔

(خاکسار ملک شہزادہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پکہ نسوانہ)

داخلہ جامعہ نصرت فار ومین ربوہ

جامعہ نصرت ربوہ میں تھرڈ ایئر (آرٹس) کا داخلہ یکم ستمبر ۵۹ء سے شروع ہے۔ اور دس روز تک جاری رہے گا۔

داخلہ کے لئے درخواستیں جلد سے جلد مطلوب ہیں

فرسٹ ایئر کلاس کا داخلہ لیٹ فیس کے ساتھ۔ نیز سیکنڈ ایئر اور فورتھ ایئر کی فیل شدہ طالبات کا داخلہ بھی انہیں ایام میں ہوگا۔

مستحق اور اعلےٰ نمبر حاصل کرنے والی طالبات کو وظائف اور فیس کی مراعات دی جاتی ہیں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

امداد سیلاب زدگان کے سلسلہ میں جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

مجالس کا ایک حصہ بڑی تندہی سے سیلاب زدگان کی خدمت میں مشغول ہے۔ مگر بعض مجالس سے باقاعدگی سے مساعی کی رپورٹیں موصول نہ ہونے کی وجہ سے مرکز ان کے کام سے آگاہ نہیں۔ براہ کرم اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی ہر ممکن امداد فرما کر خدا تعالےٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والے بنیں اور اس سلسلہ میں اپنی مساعی کی باقاعدہ رپورٹیں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

شیخ ریاض احمد صاحب ولد شیخ عطاء الٰہی صاحب ساکن گلی چوہے والی بازار کلاں چنیوٹ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب مکرم کا انتقال ہو چکا ہے۔ مرحوم نے اپنے بھائی مکرم شیخ منظور الٰہی صاحب سے مل کر ایک کنال اراضی واقعہ محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ قطعہ نمبر ۲۵ بلاک نمبر ۷ بحصہ مساوی خرید کی ہوئی ہے۔ مرحوم کے ورثہ میں ہماری والدہ کے علاوہ ہم پانچ بھائی اور ایک بہن بقید حیات موجود ہیں۔ یہ دس مرلہ اراضی ہمارے نام منتقل کر دی جائے تاکہ ہم اپنی ضرورت کے ماتحت اسے فروخت کر سکیں۔ سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ دن تک اطلاع دیں۔ بعد میں کوئی عذر نہ سنا جائے گا۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

نمایاں کامیابی

میرے تیسرے لڑکے محمد زبیر خان کو اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے بی ایس سی (میڈیکل) کے امتحان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائی ہے۔ عزیز نے یونیورسٹی میں چوتھی پوزیشن حاصل کی ہے۔ الحمد للہ! تمام بزرگان سلسلہ عزیز کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ آئندہ بھی دین و دنیا میں کامیاب فرمائے اور وہ قوم و سلسلہ کے لئے مفید وجود ہو۔ آمین۔

(محمد یعقوب خان سب انسپکٹر کوآپریٹو سائٹر معرفت انسپکٹر صاحب جڑانوالہ)

شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز

شوریٰ انصار اللہ میں پیش کرنے کے لئے اگر زعماء کرام یا اراکین کوئی تجویز بھجوانا چاہیں تو مقامی مجلس عاملہ کی منظوری حاصل کر کے مرکز کو زیادہ سے زیادہ ۲۰ ستمبر تک اس سے مطلع فرمایا جائے۔ بعد میں موصول ہونے والی تجاویز پر غور نہیں کیا جا سکے گا۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

(۳) بیمار ہو کر انتقال کر گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نیک سیرت اور صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ ایک سال کی لڑکی یادگار چھوڑا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(عبد الرحیم ساقی تخت ہزارہ)

مجالس انصار اللہ کی اطلاع کیلئے

مجالس انصار اللہ کو معلوم ہے کہ ۶ ستمبر کو پارہ دوم نصف ثانی کا امتحان ہو رہا ہے دفتر مرکزیہ کو ہدایت دے دی گئی ہے کہ ہر زعامت کو مطلوبہ تعداد کے مطابق امتحانی پرچے بھجوا دے۔ تمام زعماء صاحبان کو چاہیئے کہ امتحانی پرچہ ۶ ستمبر بروز اتوار امتحان کی جگہ پر کھولیں اور تقسیم کریں۔ اور جوابات اپنی یا اپنے نمائندہ کی نگرانی میں لکھوائیں اور امتحان کے بعد جوابی پرچہ جات دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کو بھجوا دیں۔

(۲) واضح رہے کہ امتحانی پرچہ دو گھنٹے کا ہے۔ امتحان میں شامل ہونے والے احباب کو چاہیئے کہ کاغذ اور قلم دوات ساتھ لے کر آئیں۔

(۳) جو احباب پڑھ سکتے ہیں مگر لکھ نہیں سکتے زعماء صاحبان ان کے لئے زبانی امتحان کا انتظام کریں۔ امتحان لینے والے صاحب کو ایک امتحانی پرچہ دیدیں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

انیس سالہ کتاب مطالبہ پر مل سکتی ہے

انیس سالہ کتاب کے بارے میں بعض احباب نے لکھا ہے کہ ہم نے انیس سال پورے ادا کئے ہیں۔ لیکن باوجود آپ کے بار بار اعلان کے ابھی تک ہمیں کتاب نہیں پہنچی۔ ایسے احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ دفتر خود کسی کو کتاب نہیں ارسال کرتا۔ جب تک لینے والے کا مطالبہ دفتر میں نہ پہنچے۔ یہ اس لئے کہ کتاب کا پہلا ایڈیشن تو مفت ہے۔ مگر اس کی روانگی کے اخراجات کتاب کے حاصل کرنے والے پر ہیں۔ چنانچہ ایک کتاب بے جلد کا ایک روپیہ اور باجلد کا ڈیڑھ روپیہ ڈاک کا خرچ ہے جو بذریعہ وی پی لیا جاتا ہے۔ پس اگر آپ نے اب تک کتاب نہیں لی ہے۔ تو ایک خاندان میں ایک کتاب کے حساب سے مذکورہ طریق سے منگوالیں۔ یا اپنے نئے ریزرو کروالیں یا پھر کسی کو بھیج کر دفتر سے دستی منگوالیں۔ اسی طرح بیرون ممالک کے سابقون اولون بھی اپنی جماعت کی اسم وار فہرست بھیج کر ریزرو کرالیں۔ یا حاصل کرنے کا طریق جس سے ان کو خرچ کم پڑے اطلاع دیں تا دفتر اس کے مطابق عمل کرے۔

(برکت علی خان (ریٹائرڈ) وکیل المال تحریک جدید)

درخواستہائے دعا

(۱) میری ہمشیرہ اور میری بچی عرصہ پندرہ دن سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار چلی آرہی ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمود احمد علی پور گھلواں ضلع مظفر گڑھ)

(۲) خاکسار کے خالو چوہدری اللہ دتا صاحب کئی سالوں سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اب کچھ عرصہ سے حالت زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ نیز خالہ زاد بھائی غلام حیدر صاحب بھی تقریباً دو ماہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اعظم بی ایس سی بی ٹی سیکنڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ)

(۳) میرے والد محترم بیمار ہیں۔ ڈاکٹری تشخیص کے مطابق معدے پر پھوڑا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد یوسف چک نمبر ۲۰ تحصیل پھالیہ گجرات)

(۴) میں ایک محکمانہ پریشانی میں مبتلا ہوں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنا فضل کرے۔ (مقبول احمد کلرک محکمہ نہر جہلم)

دعائے مغفرت

(۱) منشی محمد دین صاحب مرحوم تقریباً ۷۰ سال کی عمر میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کھوکھر زیر تحصیل چکوال ضلع جہلم کے رہنے والے تھے۔ آپ نے راولپنڈی میں اپنے بیٹوں کے پاس وفات پائی اور حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے شاگردوں میں سے تھے۔ اپنے خاندان میں اکیلے ہی احمدی تھے۔ اپنے عہد کو جو کہ بیعت کے وقت کیا ساری عمر نبھاتے رہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

(خواجہ عبد الواحد احمدی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گوجر خان)

(۲) مورخہ ۲۴؍۸؍۵۹ء کو بارہ بجکر دس منٹ پر لطیفاً زوجہ محمد یونس صاحب دو تین سال (۳)

اہم طبی معلومات

گردہ تبدیل ہو سکتا ہے

بعض بیماریوں اور آگ کی وجہ سے شدید زخموں کے باعث گردوں کا عمل معمول کے خلاف ہو جاتا ہے۔ وہ استحالہ کے نقصان رساں فضلات کو خارج نہیں کر پاتے۔ مریض کی زندگی بچانے کے لئے ضروری ہے کہ علاج یا عمل جراحی کے وقت گردوں کو اس کام سے آزاد کر دیا جائے۔

ماسکو میں جراحی کے تجرباتی ساز و سامان کی تحقیق کرنے والے ایک ادارہ نے مصنوعی گردے کی ایک تنصیب ایجاد و تعمیر کی ہے جس کے ذریعہ خاص انتظامات کے تحت خون سے مضرت رساں مواد خارج کیا جا سکتا ہے۔

حیاتیاتی رَو کے ذریعہ دل کا علاج

ماسکو میں عمل جراحی کے آلات کی تحقیق و تدقیق کی درسگاہ کے کارکنوں نے ماہر طبیعات نکولائی بوادیان کے زیر ہدایت ضعف قلب کے مریضوں کے علاج کے لئے ایک آلہ تیار کیا ہے جسے بایوسیٹموٹیڑ کہا جاتا ہے۔

اس آلہ کے ذریعہ ایک صحت مند دل کی حیاتیاتی لہریں کمزور دل میں منتقل کی جاتی ہیں۔ یاد رہے کہ یہ حیاتیاتی لہریں دل میں پیدا ہوتی ہیں جن کو تار کے ذریعہ ریکارڈ اور ٹرانسمٹ کیا جا سکتا ہے۔ ایک صحت مند دل کی لہروں کے زیر اثر بیمار دل زیادہ ہم آہنگی اور زیادہ طاقت کے ساتھ حرکت کرنے لگتا ہے۔

یہ نیا آلہ کلینکل آزمائشوں میں پورا اتر چکا ہے۔ اور عنقریب سوویت ہسپتالوں کو بھیجا جائے گا۔

چائے تریاق بھی ہے
جاپانی سائنسدانوں کی تحقیق

جاپان کے ماہرین خارمیسی نے دعویٰ کیا ہے کہ چائے انسانی جسم کو سٹرونشیم کے مہلک اثرات سے محفوظ رکھ سکتی ہے۔ شزوکا فارماسیوٹیکل کالج ٹوکیو کے دو پروفیسرز نے دو برس کی ریسرچ کے بعد رپورٹ پیش کی ہے کہ چائے میں تانین کا عنصر سٹرونشیم کے مہلک اثرات کو ہڈیوں تک پہنچنے سے قبل خود جذب کر لیتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اپنی ریسرچ کے متعلق تفصیلی رپورٹ وہ فارمیسولوجی کی سالانہ کانفرنس میں پیش کریں گے۔ ان دونوں پروفیسروں نے اپنی ریسرچ برسوں کر سٹرونشیم کی بجائے ہیروشیما میں ایٹم بم کے متاثرہ افراد کو سبز چائے کے استعمال سے بہت سکون ملتا ہے۔ انہوں نے چوہوں پر تجربات کئے تو معلوم ہوا کہ چائے میں تانین کا عنصر سٹرونشیم کے مہلک اثرات کے لئے نیز بیحد ثابت ہوتا ہے۔

شریانوں میں خون جمنے کی بیماری پر قابو پا لینے کا امکان

بوڈاپیسٹ یونیورسٹی میں ڈاکٹروں کی ایک جماعت جو کام کر رہی ہے اس کے نتیجہ میں خون جم جانے کی وجہ سے ہونے والی اموات کا تدارک کیا جا سکے گا۔ شریان کے کسی حصہ میں خون جم جانے کی وجہ سے دوران خون رک جاتا ہے۔

اس سلسلہ میں خرگوشوں اور مرغی کے بچوں پر جو کامیاب تجربے کئے گئے ہیں ان کی اطلاع اس تحقیق کے رہنما ڈاکٹر اسی جبرد نے جریدہ "لانسٹ" میں دی ہے۔

ان جانوروں کو دو گروہوں میں تقسیم کیا گیا اور ان میں سے ہر گروہ کے جانوروں کو ایسی خوراک دی گئی جس میں چربی کی مقدار زیادہ تھی۔ یہ بات معلوم ہے کہ چربی کے استعمال ...... کی وجہ سے جسم میں شریانوں کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے جو انجماد خون کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔ ان میں سے ایک گروہ کو یہ خوراک شروع کرانے کے لئے انجکشن نہیں دیا گیا جو دوسرے گروہ کو دیا گیا تھا۔ یہ انجکشن ٹیا لیپو پروٹائن کا تھا۔ جو خون کا ایک جزو ہے اور جو چربی کے اثر سے شریانوں کی خرابی کی رفتار بڑھا دیتا ہے۔

یہ تجربہ اس نظریہ پر مبنی تھا کہ جب بیٹا لیپو پروٹائن باہر سے جسم میں داخل کیا جائیگا تو جانور کے اندرونی نظام کا ردعمل اس کے خلاف ہو گا۔

اگر یہ ردعمل مصنوعی طور پر پیدا کیا جا سکے تو یہ صورت جانوروں کے جسم میں موجود بیٹا لیپو پروٹائن کی بھی ہو سکتی ہے۔

عملاً بھی یہی صورت پیش آئی۔ خرگوشوں مرغ بچوں کو چربی دار خوراک ۱۷ ہفتہ تک کھلائی گئی اور پھر انہیں ہلاک کر کے ان کے جسم کا معائنہ کیا گیا۔ انجکشن والے جانوروں کی شریانیں زیادہ صحت مند حالت میں تھیں اور جن جانوروں کے انجکشن نہیں لگا تھا ان کی شریانیں خراب ہونے لگی تھیں۔

دِق کا علاج دَوا چھڑک کر ہو گا

کلیولینڈ (امریکہ) نیشنل جوئش ہسپتال کے ڈاکٹر گارڈنر بروک نے کہا ہے کہ وہ دق کے خلاف ایک دَوا کی کامیابی کے متعلق نہایت پُرامید ہیں۔ یہ دَوا ہوائی جہازوں کے ذریعہ چھڑکی جائے گی اور اجتماعی ٹیکہ کا کام دے گی۔

دق کا مقابلہ کرنے کے لئے اس نئے طریقہ کا امریکی چوہوں پر کامیاب تجربہ کیا جا چکا ہے۔ اور انسانوں کے لئے اس کی تیاری عنقریب شروع ہو جائے گی۔

ڈاکٹر گارڈنر نے سینہ کے امراض ڈاکٹروں کے ایک اجلاس میں بتایا کہ بی۔ سی۔ جی دق کے زہریلے جراثیم کو کمزور کرنے والی دوا ہے اور امریکہ میں اب زیادہ استعمال نہیں کی جاتی ہے۔ اگرچہ دنیا کے بعض دوسرے ممالک میں کافی مؤثر ثابت ہوئی ہے۔ بی۔ سی۔ جی کا استعمال عام طور پر کھائی جانے والی دواؤں کی طرح ہوتا ہے یا پھر ٹیکے کے ذریعہ۔ لیکن نئی دوا سانس کے ذریعہ دی جائے گی۔

مفید جراثیم

امریکہ میں دو قسم کے جراثیم درآمد کئے گئے ہیں۔ جو ترشی پھلوں میں لگنے والی پھپھوند کے دشمن ہیں۔ توقع ہے کہ ان کی درآمد سے کیلیفورنیا کی پھپھوند پر جو وہاں کے ترش پھلوں کے لئے انتہائی نقصان دہ ثابت ہو رہی ہے قابو پایا جا سکے گا۔ ان جراثیم کو کیلیفورنیا یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے ۱۹۵۶ء اور ۱۹۵۷ء میں مشرق بعید جا کر حاصل کیا تھا۔ کیلیفورنیا کے پھلوں کے علاقوں میں ان جراثیم کو ان کی دس بارہ پشتوں تک پالنے سے پتہ چلا کہ وہ پھپھوند کو کھا لیتے ہیں۔ یہ جراثیم پھپھوند کے اوپر انڈے دیتے ہیں اور اس طرح جو بچے نکلتے ہیں وہ پھپھوند کو کھا لیتے ہیں۔ یہ پھپھوند ایسی چیز ہے کہ اگر اس کو روکا نہ جائے تو وہ درختوں کے پتوں کو کھا کر خود درختوں کو تباہ کر سکتی ہے۔ اس سے محفوظ رہنے کے لئے ہر سال لاکھوں ڈالر کی کیمیاوی دوائیں پودوں اور درختوں پر چھڑکی جا رہی ہیں۔

مسکّن درد دوائیں

امریکہ میں طبی تحقیقات کرنیوالے سائنسدانوں نے ایک نئی درد مار دوا تیار کی ہے۔ جو مارفین کے مقابلہ میں دس گنی اور کوڈین کے مقابلہ پر پچاس گنی زیادہ مؤثر ہے۔ اب تک جو تجربے کئے گئے ہیں ان سے ظاہر ہوا ہے کہ یہ دوا مارفین کے مقابلہ میں زیادہ محفوظ ہے اور مریض اس کا عادی بھی مارفین سے کم ہو گا۔

یہ دوا صحت کے قومی ادارے نے تیار کی ہے۔ جسے امریکہ کا صحت عامہ طبی علوم اور فنون کو ترقی دینے کے لئے چلاتا ہے۔

ملیریا کے استیصال کیلئے کل اخراجات کا تخمینہ

عالمی صحت کی بارھویں اسمبلی میں جس کا اجلاس پچھلے مہینے جنیوا میں ختم ہوا ہے پیش کرنے کے لئے عالمی ادارہ صحت نے ایک رپورٹ مرتب کی ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ ساری دنیا سے ملیریا کا مکمل استیصال کرنے کے لئے کل اخراجات کا تخمینہ ایک ارب ۷۶ کروڑ ۱۰ لاکھ ڈالر لگایا گیا ہے

یہ تخمینہ ان تازہ ترین اعداد و شمار پر مبنی ہے۔ جو ملیریا زدہ علاقوں کی آبادی سے حاصل ہوئے ہیں اور استیصال کی کارروائی کے دوران میں آبادی کے جس قدر بڑھ جانے کی توقع ہے۔ اس کو بھی محسوس کر لیا گیا ہے۔

بیشتر ملکوں میں ان اقدامات کے لئے جس قدر وقت درکار ہو گا۔ وہ زیادہ سے زیادہ آٹھ سال ہے۔ لیکن توقع ہے کہ بعض علاقوں میں اس سے بھی زیادہ وقت لگے گا۔ مثال کے طور پر برازیل میں نو سال لے اور سس میں دس سال اور انڈونیشیا میں گیارہ سال صرف ہوں گے۔ تاہم بہت سے ملکوں میں استیصال کا کام پہلے سے شروع ہو چکا ہے اور توقع ہے کہ دو سال میں ختم ہو جائے گا۔ اس کی مثال روس سے دی جا سکتی ہے

پروگرام اور بجٹ سے متعلق اسمبلی کی کمیٹی میں رپورٹ کی جانچ پڑتال کی گئی اور ایک تجویز منظور ہوئی۔ جس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ استیصال کے پروگراموں کی پوری کامیابی کے لئے صرف عمدہ فنی منصوبہ بندی اور ہدایت ہی کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ نظم و نسق میں اعلیٰ قسم کی کارکردگی لازمی ہے۔ اور ان سب کاموں کی آئینی طور پر حمایت بھی کی جائے۔

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا جائے

مرکزی حکومت نے تنخواہ کمیشن کے قیام کا اعلان کر دیا'

کراچی۔ یکم ستمبر۔ حکومت پاکستان نے سپریم کورٹ کے مسٹر جسٹس کارنیلیس کی صدارت میں نو رکنی پے اینڈ سروسز کمیشن (تنخواہوں اور ملازمتوں کا کمیشن) قائم کر دیا ہے جو مرکزی بلکہ صوبائی حکومتوں کے ملازموں کی بھی تنخواہوں اور شرائط ملازمت کے بارے میں پوری طرح غور کر کے حکومت کو رپورٹ پیش کرے گا۔

اس کمیشن کے لئے حسب ذیل فیصلہ طلب امور مقرر کئے گئے ہیں:۔

(۱) یہ کمیشن مرکزی حکومت اور صوبوں کی ملازمتوں اور ان کی شرائط ملازمت پر پوری طرح غور کرے گا۔ اور ملک کے اقتصادی اور مالی وسائل کے اعتبار سے یہ دیکھے گا کہ موجودہ تنخواہیں یا شرائط ملازمت موزوں ہیں یا ان میں ردو بدل کرنے کی ضرورت ہے۔

(۲) یہ کمیشن جن سروسز کے بارے میں تحقیقات کرے گا ان میں ریلوے اور دفاعی سروسز کے بجٹ سے تنخواہ پانے والے بعض سویلین ملازمتیں بھی شامل ہوں گے۔ یہ کمیشن تمام اداروں کی تنظیم اور ان کے بھرتی کے طریقوں کے سوال پر بھی غور کرے گا۔ اور مرکزی اور صوبائی ملازمتوں کی کارکردگی بڑھانے کی بھی سفارشات کریگا۔

پاکستان اور جاپان میں تجارتی بات چیت

کراچی۔ یکم ستمبر۔ پاکستان اور جاپان نے دو دن کے بعد پھر نئے تجارتی معاہدے کیلئے بات چیت شروع کر دی۔ جاپان کے تجارتی وفد اور پاکستانی افسروں میں امروزہ بات چیت قریباً دو گھنٹے تک جاری رہی۔ گزشتہ پیر کو بات چیت شروع ہونے کے بعد سے دونوں ملکوں کے نمائندوں کے درمیان یہ چوتھی ملاقات تھی۔

سرکاری ذرائع نے اس بارے میں کچھ نہیں بتایا کہ بات چیت کہاں تک پہنچی ہے۔ تاہم توقع ہے کہ یہ بات چیت اسی ہفتے کے دوران میں ختم ہو جائے گی۔

دیہی اور شہری علاقوں میں پینے کے پانی کو معیاری بنایا جائے گا'

لاہور۔ یکم ستمبر۔ حکومت مغربی پاکستان اس سوال پر غور کر رہی ہے کہ دیہی اور شہری علاقوں میں پینے کے پانی کو معیاری بنایا جائے حکومت مغربی پاکستان پینے کے پانی کے "معیار" کی تعریف کے سلسلے میں قانونی مشورہ حاصل کر رہی ہے۔ اس کی خواہش یہ ہے کہ اس سلسلے میں ایک قانون نافذ کر دیا جائے جس کے تحت خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا بھی دی جا سکے۔ اطلاع ملی ہے کہ اس مفہوم کے ایک قانون کا مسودہ بھی تیار کیا جا رہا ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ دیہی اور شہری آبادی کو میعادی بخار، ہیضے، اسہال اور پیچش جیسی بیماریوں سے نجات دلائی جائے جو ملوث پانی پینے سے پیدا ہوتی ہیں۔ موصولہ اعداد و شمار سے پتہ چلا ہے کہ صوبے میں ساٹھ فی صد اشخاص بیماریاں پیدا کرنے والا پانی پیتے ہیں۔ مجوزہ قانون کا ایک مقصد یہ بھی ہوگا کہ جو بلدیات یا عوامی ادارے عوام کیلئے پینے کا پانی فراہم کرتے ہیں ان پر یہ ذمہ داری ڈال دی جائے کہ وہ ہر حالت میں پینے کے لئے دہی پانی فراہم کریں گے جو حکومت کے مقرر کردہ معیار پر پورا اترتا ہو۔ ایسے اداروں کا فرض ہوگا کہ وہ باقاعدہ طور پر پینے کے لئے فراہم ہونے والے پانی کی جانچ پڑتال کرایا کریں حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں جانچ پڑتال کرنے والا جو عملہ مقرر کیا جائے گا وہ کیمیائی تجزیہ کے بعد دیکھا کرے گا کہ اس پانی میں مضر اثرات تو نہیں۔ یا اس میں ایسے جراثیم تو موجود نہیں جو اسہال، پیچش، ہیضہ اور اسی قسم کی دوسری بیماریاں پیدا کرنے کا موجب بن سکیں۔

خروشیف جمعہ کو گیٹسکل اور بیوان سے ملیں گے

ماسکو یکم ستمبر۔ روسی وزیر اعظم مسٹر خروشیف جمعہ کو کرملین میں برطانوی لیبر پارٹی کے لیڈروں ہیو گیٹسکل اور مسٹر انیورین بیوان سے ملاقات کریں گے۔

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

میرے بھتیجے عزیزم مبارک احمد خاں پسر ملک عبدالکریم خاں اے۔ ای۔ آفیسر لاہور نے امسال پنجاب یونیورسٹی سے بی۔ ایس۔ سی سول انجنیئرنگ کے فائنل امتحان میں ۴۰۰/۰۰ نمبر (فسٹ ڈویژن) لے کر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب دعا فرمائیں کہ عزیز مذکور کو یہ کامیابی خدا تعالے مبارک کرے اور آئندہ دینی و دنیاوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

خاکسار۔ محمد شفیع نوشہروی

نوٹ:۔ ملک عبدالکریم صاحب نے اس خوشی میں مبلغ پانچ روپے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کرنے کیلئے دیئے ہیں۔ جزاہم اللہ

(مینیجر)

پناہ گزینوں کے کیمپوں میں ہزاروں تبتی ہلاک ہو چکے ہیں'

لندن یکم ستمبر۔ قدامت پسند اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کے نامہ نگار خصوصی نے نیپالنگ سے اطلاع دی ہے کہ بھارتی حکومت نے تبتی پناہ گزینوں کے لئے جو کیمپ کھول رکھے ہیں۔ ان میں سینکڑوں تبتی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اور ہزاروں بیمار ہیں۔

نامہ نگار نے لکھا ہے کہ میں ایک عرصہ سے اس کوشش میں تھا کہ مجھے کسی کیمپ میں داخل ہو کر سارے معاملے کی چھان بین کی اجازت دی جائے۔ لیکن بھارتی حکام نے مجھے کیمپ کے پاس تک پھٹکنے نہیں دیا کیمپ میں کام کاج کے لئے جو تبتی مقرر ہیں وہ بھارتی افسروں کے ڈر کے مارے کسی چیز کا انکشاف کرنے کو تیار نہیں۔ دلائی لامہ کی طرف سے وقتاً فوقتاً جن اشخاص کو کیمپوں کے حالات کی تحقیقات کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ ان سے یہ معلوم ہوا ہے کہ صرف مسامری کے کیمپ میں آٹھ سو سے زیادہ تبتی پناہ گزین ہلاک یا بیمار ہو چکے ہیں۔ دو ہفتے گذرے ایک معتبر تبتی حلقے نے یہ بتایا کہ اس وقت مختلف کیمپوں میں سینکڑوں اشخاص ہلاک اور ہزاروں بیمار پڑ چکے ہیں۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کیمپوں کے حالات کس قدر خراب ہیں۔

★ لاہور ۳۱ر اگست مسٹر خورشید زمان کلیمز کمشنر پاکستان جنوبی زون کے عدالتی اور انتظامی امور کے سلسلہ میں ۳ر ستمبر کو دس روزہ ماہانہ دورے پر تیز گام سے کراچی روانہ ہونگے

جے وی اساتذہ کی ضرورت

میونسپل کمیٹی ربوہ میں جے وی اساتذہ کی ضرورت ہے۔ میٹرک جے وی کو ترجیح ہوگی خواہشمند امیدواران اپنی نقول سندات شامل کر کے درخواستیں بنام ایڈمنسٹریٹر صاحب ایم سی ربوہ جلد ارسال کریں (سکرٹری ایم سی ربوہ)

دعوت عصرانہ

ربوہ ۳۱ر اگست کل تیسرے پہر محلہ دارالرحمت فیکٹری ایریا کی طرف سے مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ غانا مغربی افریقہ کے اعزاز میں ایک دعوت عصرانہ کا اہتمام کیا گیا جس میں متعدد بزرگان و احباب شامل ہوئے۔ چوہدری فضل الٰہی صاحب صدر محلہ نے ایڈریس پیش کیا جس کے جواب میں مکرم کلیم صاحب نے مختصر تقریر کی۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب ختم ہوئی۔

زعیم محلہ فیکٹری ایریا

اعانت الفضل

مکرم سلطان علی صاحب چندھڑ گکھڑ منڈی کے لڑکے عزیزم اعجاز احمد صاحب نے امسال سول انجنیئرنگ کے فائنل امتحان میں ۹۵۳ نمبر لے کر کامیابی حاصل کی ہے احباب جماعت دعا کریں کہ یہ کامیابی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ ہو۔

اس خوشی میں مکرم سلطان احمد صاحب نے مبلغ -/۵/- بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر الفضل)

٦٠٩٧٧